DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جون تک ترقیاتی منصوبوں پر 100 نہ سہی 90 فیصد کام مکمل کیا جائے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	امن وامان کی بحالی اور دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی کی جائے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
03	سبی میلہ صدیوں پرانی ادویات کا امین ہے، سردار کوہیار ڈومکی	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	حلقہ انتخاب کے مسائل حل اور عوام سے کئے وعدے وفا کرین گے، صوبائی وزیر صحت	مشرق ودیگر اخبارات
05	سیکرٹریٹ سے ملازمین غائب، سائلین کو انتہائی مشکلات کا سامنا ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	این ایف سی ایوارڈ پہلی ششماہی میں بلوچستان کو 3 کھرب 7ارب روپے فنڈز فراہم	مشرق ودیگر اخبارات
07	دفعہ 144 کی خلاف ورزی مختلف سیاسی رہنماؤں پر مقدمات درج	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں، فلورین والٹر	جنگ ودیگر اخبارات
09	امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات کیے گئے ہیں، ڈی سی لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
10	طالب علموں کی امتحانی مراکز میں داخلے سے پہلے سخت چیکنگ کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ	انتخاب ودیگر اخبارات
11	موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے شجرکاری اور جنگلات پر مکمل توجہ دینا چاہیے، کمشنر رخشاں	جنگ ودیگر اخبارات
12	ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کمشنر نصیر آباد	جنگ ودیگر اخبارات
13	2024 کے عام انتخابات سے ناخوش اراکین اسمبلیوں سے مستعفی ہوجائیں، سپیکر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال صوبائی اسمبلی میں ان کیمرہ بریفنگ	جنگ ودیگر اخبارات
15	فارم 45 کی حکومت نے صوبے سے میرٹ کا جنازہ نکال دیا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں آپریشن کی حمایت کی نہ کریں گے، اپوزیشن لیڈر	جنگ ودیگر اخبارات
17	چمن پرلت کے مطالبات تسلیم کئے جائیں نیب کا صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کو مسائل بدعنوانی سے نجات دلائیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تفتان میں صحافیوں سے چھینا گیا سامان پولیس نے برآمد کرلیا، پولیس ٹریننگ کالج پر دستی بم حملہ، قلعہ عبداللہ لیویز نے دو کمسن بچیاں 24 گھنٹے کے اندر بازیاب کر الیں، تربت مسلح افراد کی مکان میں گھس کر فائرنگ، دو افراد ہلاک۔ ایک زخمی، مستونگ پولیس کی کامیاب کارروائی دو مفرور ملزمان پکڑے گئے،

عوامی مسائل :

سبزی منڈی میں شہریوں کا داخلہ مشکل ہوگیا، جا بجا تجاوزات سے ٹریفک جام، شہریوں کو مشکلات کا سامنا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.02.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پولیو مہم کوئٹہ کے متعدد شہری قطرے پلانے سے انکاری موذی مرض پھیلانے والے رعایت کے مستحق نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ میں متعدد شہریوں نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کردیا۔ کوئٹہ میں 90 افراد نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا جن کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 5 افراد گرفتار کر لئے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے مطابق 60 انکاری والدین کو آمادہ کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوائے گئے ہیں۔ پولیو سے بچاؤ کے قطرے نہ پلانے والوں کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا جائے گا۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں پولیو کے حوالے سے ہائی رسک اضلاع کوئٹہ چمن، پشین اور قلعہ عبداللہ سمیت صوبہ بھر میں انسداد پولیو مہم جاری ہے۔ انسداد پولیو مہم میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، انسداد پولیو مہم کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Penetrating Drought" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**گوادر ترقی کی راہ پر** " کے عنوان سے شکیل فاروقی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**گدھوں کا سلاٹر ھائوس**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ھائوسنگ دی کنسٹرکشن یونٹ بلوچستان IFRAP اکنامک گروتھ** " کے عنوان سے سعید یوسف کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 12 رشعبان المعظم 1446ھ 11 رفروری 2025ء | نمبر 42 | قیمت 30 روپے

جون تک ترقیاتی منصوبوں پر 100 نہیں تو 90 فیصد کام مکمل کیا جائے، سرفراز بگٹی

اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں، وفاقی منصوبوں کیلئے فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیر اعظم کو خط لکھا جائے، وزیر اعلیٰ

اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان، تربت میں ہندو مزدوروں کے قتل کی مذمت، دہشتگردوں کی گرفتاری کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی۔ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیر اعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیر اعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی۔ محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیر اعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کرکے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے نصیر آباد میں کمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ جس پر وزیر اعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار نہ ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنائیں جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جامع منصوبے تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور پنک بسیں جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ مذہبی امور کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی ایک کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لئے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ دس روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور دیرپا بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دیرپا ترقیاتی منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی کی پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 منگل 12 شعبان المعظم 1446ھ 11 فروری 2025ء صفحات 08 شمارہ 226

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پی ایس ڈی پی کے تحت جاری منصوبے رواں سال جون تک مکمل کیے جائیں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس، وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں ست روی کی نشاندہی کی

تمام محکمے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے، فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی

ہر رکن اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی، غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی ست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں ست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں ست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیراعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیراعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیراعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے

تربت میں فائرنگ 2 مزدور جاں بحق، وزیراعلیٰ کی دہشتگردوں کی فوری گرفتاری کی ہدایت

رہائشی کوارٹر میں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، شناخت ہری لعل، موتل لعل اور زخمی شیرول سکنہ ٹنڈو آدم کے ناموں سے ہوئی

معصوم افراد کے قتل کے بعد اقلیتوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، یہ روایات کے منافی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، ان بزدلوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ایک زخمی ہو گیا تینوں کا تعلق ہندو برادری سے ہے تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

دوسرے بڑے شہر تربت میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دو افراد کو قتل کر دیا اور زخمی ہو گیا پولیس کی جانب سے فراہم کردہ اطلاع کے مطابق تربت کے اسٹار پلس مارکیٹ کے پیچھے رہائشی کوارٹر میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دو افراد کو ہلاک کیا اور ایک کو زخمی کر دیا۔ ہلاک افراد کی شناخت ہری لعل سکنہ ٹنڈو اللہ یار، موتل لعل سکنہ ٹنڈو آدم اور زخمی کی شناخت شیرول سکنہ ٹنڈو آدم کے ناموں سے کی گئی ہے۔ تینوں افراد سانگھڑ صوبہ سندھ کے رہائشی بتائے جاتے ہیں پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشیں اور زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11-FEB-2025 Page No. 3

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 61، منگل، 12 شعبان المعظم، 11 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سست روی پر برہمی، ترقیاتی منصوبے جون تک مکمل کیے جائیں، وزیراعلیٰ

وزیراعظم کو مراسلہ لکھنے کا فیصلہ

تمام محکمے منصوبوں کی تکمیل کیلئے واضح ٹائم لائن مقرر اور اس پر سختی سے عمل کریں، محکمہ خزانہ بروقت فنڈز جاری کرے، تاخیر ناقابل برداشت، سرفراز بگٹی

قوانین میں بہتری کیلئے کمیٹی تشکیل، ایک ہفتے میں جامع رپورٹ دے گی، صوبے کی ترقی کیلئے طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ کی جانب سے تربت میں مزدوروں کے قتل کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیراعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ بجلی، گیس سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر بلدیات سردار عبدالرحمن کھیتران، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی۔ محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی۔ انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائن مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون تک ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد کی 50 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں۔ فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے مذکورہ کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے نصیرآباد میں کیڈٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیراعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غیر تیاری کے ساتھ اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفرآباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبوں کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے تشکیل دیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں، اس لیے ہر کابینہ رکن سمیت بیوروکریسی کے ہر افسر کو خدمت خلق کے جذبے سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوششیں جاری رہنی چاہئیں، لیکن صرف وہ اقدامات کیے جائیں جو عوام کے مفاد میں ہوں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جامع منصوبے ترتیب دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور بینکنگ بسیں جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ تعلیم کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لیے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ اسی ہفتے میں پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور مربوط بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے مربوط ترقیاتی منصوبوں کو حتمی شکل دی جا سکے۔

طور دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جو صوبے کی روایات کے منافی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے اور عام غریب محنت کشوں کو ہدف بنا کر مجرمانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد بزدل ہیں، ان کے خلاف موثر کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل/11 فروری 2025ء بمطابق/12 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 42

بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں تاخیر وزیر اعظم کو خط لکھیں گے میر سرفراز بگٹی

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبے رواں سال جون تک مکمل کیے جائیں، کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ

تمام متعلقہ محکمے وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں، فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیر اعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیر اعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیر اعلیٰ نے ناحرد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سرسبزی کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آ سکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیر اعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار نہ ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنائیں جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جامع منصوبے تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور پنک بسیں جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ مذہبی امور کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی ایک کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لئے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ دس روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور دیرپا بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دیرپا ترقیاتی منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
قیمت 40 روپے
صفحات 8
جلد نمبر 37 | بروز پیر، 10 فروری 2025ء بمطابق 11 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 41

ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا خضدار سے اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار، لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ کو بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش بھی دی

خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے، واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔"

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | منگل 11 فروری 2025ء 12 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 163

عام آدمی کی بہتری کیلئے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے جذبے عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی، آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ سکیموں کو شامل کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنیکی ہدایت، سست روی قبول نہیں کی جائیگی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیر اعظم کو مراسلہ لکھا جائیگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیر اعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیر اعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر ایڈمنسٹریشن سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی۔ انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیر اعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سرجری کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیر اعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے جذبے عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار نہ ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنائیں جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جامع منصوبے تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور پنک بسیں جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ مذہبی امور کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی ایک کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لئے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ دس روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور دیرپا بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دیرپا ترقیاتی منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

منگل 11 فروری 2025ء، 12 شعبان المعظم 1446ھ

دہشتگردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، سرفراز بگٹی

دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، اور عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ دہشت گرد بزدل ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی

بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت، ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے، اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جو صوبے کی روایات کے منافی ہے۔ (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، اور عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد بزدل ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار کاکڑ اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین اور سید ظفر آغا ملاقات کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | FaX:2839867 Ph :2839851 | منگل 11 فروری 2025ء | 12 شعبان | 1446ھ | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ سی پی ایل-10 | شمارہ 362

بلوچستان کیلئے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں تاخیر، سرفراز بگٹی کا وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ

تمام متعلقہ محکمے وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم کو ارسال کیا جاسکے

رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے، وزیراعلیٰ نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دیدیا، محکمہ جنگلات کے افسران پر شدید برہمی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیراعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم پاکستان کو ارسال کیا جاسکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دیدیا جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیراعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے نصیرآباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیراعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفرآباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبوں کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں نافذ کر کے حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار نہ ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنائیں جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے جامع منصوبے تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور پنک بسیس جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ مذہبی امور کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کیلئے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی ایک کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لئے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ دس روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور دیرپا بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دیرپا ترقیاتی منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Daily | Page No. 10

بلحاظ تصدیق شدہ اشاعت بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

تربت، ہندو برادری کے 2 افراد قتل، دہشتگرد بزدل ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

سنگھانی میں موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے گھر میں گھس کر موجود افراد کے شناختی کارڈ چیک کیے، تین کو گولیوں کا نشانہ بنایا

بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا، دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، سرفراز بگٹی کی مذمت

تربت (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کیچ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ تربت کے علاقے سنگھانی کے قریب پیش آیا، جہاں موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود افراد کے شناختی کارڈ چیک کیے اور ان میں سے تین افراد کو گولیوں کا نشانہ بنایا۔ فائرنگ کے نتیجے میں ہری لال اور موتی لال موقع پر ہی ہلاک ہوگئے، جبکہ شیر دل شدید زخمی ہوا۔ جاں بحق اور زخمی افراد کا تعلق سندھ کے علاقے ٹنڈو اللہ یار اور ٹنڈو آدم سے بتایا جاتا ہے، اور وہ تربت میں کپڑے کی سلائی کا کام کرتے تھے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے، جبکہ حملے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے، اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے، جو صوبے کی روایات کے منافی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، اور عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد بزدل ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 11 فروری 2025ء بمطابق 12 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 42

وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ

روان جون تک 90 فیصد منصوبوں پر کام مکمل کیا جائے، محکمہ خزانہ منظور شدہ منصوبوں کو فنڈز کے اجراء میں تاخیر نہ کرے، وزیراعلیٰ نے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دیدی

کمیٹی ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبوں کی پیشرفت تیز کرنے اور اُنکی بروقت تکمیل کیلئے ٹائم لائن کا تعین کردیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیراعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیراعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی ٹی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیراعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کرکے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیراعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لاکر حل کیے جاسکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین پی اے سی اصغر ترین اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے، اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جو صوبے کی روایات کے منافی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، اور عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد بزدل ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 11 فروری 2025ء بمطابق 12 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-42

سست روی قبول نہیں ترقیاتی منصوبے جون تک مکمل کریں گے، سرفراز بگٹی

صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لاکر حل کیے جاسکتے ہیں اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے

پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں، عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لیے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجرا میں سست روی پر وزیر اعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجرا میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم پاکستان (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

ملک کو عالمی معاشی قوت بنائیں گے، ہمیں اپنی رفتار کو ماضی کی نسبت تیز کرکے 77 سالوں کا نقصان پورا کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں ریاستی ملکیتی انٹرپرائزز کے ڈائریکٹرز کے 3 روزہ ٹریننگ پروگرام کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ریاستی ملکیتی انٹرپرائزز کی قیادت کو پیشہ ورانہ بنانے اور کارکردگی کو بڑھانے کیلئے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کا انعقاد اہم اقدام ہے جس پر میں نیشنل سکول آف پبلک پالیسی اور ایگزیکٹو ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس سے ملکی عوامی شعبے کی گورننس میں بہتری آئے گی اور ایس او ایز کو بین الاقوامی طریقوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس او ایز اہم ملکی اقتصادی اثاثے ہیں جو توانائی، ٹرانسپورٹیشن، مالیات اور عوامی خدمات فراہم کرتے ہیں، ملک میں اس وقت 212 فعال ایس او ایز ہیں لیکن ان کی مالی کارکردگی عالمی معیار کے مقابلے میں کمزور ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے گورننس اور آپریشنز ایکٹ 2023 متعارف کرایا جس کا مقصد شفافیت، احتساب کے فریم ورک کو مضبوط کرنا اور مالی بے ضابطگیوں کو کم کرنا ہے جو کہ مالی بوجھ کا سبب بنتی ہیں۔ ان اقدامات سے ہمارا مقصد پانچ سالوں میں ایس او ایز سے متعلق مالی نقصانات کو 30 فیصد تک کم کرنا اور ملکی اقتصادی ترقی میں ان کی شراکت بڑھانا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ تین برسوں میں ایس او ایز کی کارکردگی میں 20 سے 25 فیصد بہتری آئے گی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ ضروری ہوا تو کمزور کارکردگی دکھانے والی ایس او ایز کی نجکاری اور ان کی تنظیم نو کی جائے گی، عوامی و نجی شراکت داریوں کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا تاکہ ان ایس او ایز کی آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ احسن اقبال نے کہا کہ میں خود بھی ایس او ایز میں کام کر چکا ہوں، مناسب گورننس کی تربیت سے ایس او ایز میں لاگت کی بچت اور خدمت کی فراہمی میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اس حوالے سے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ 1986 میں جب گھی کارپوریشن پاکستان پر نجی شعبے کی تیز رفتار ترقی کا دباؤ تھا تو ہم نے اس وقت کے چیئرمین گھی کارپوریشن ڈاکٹر حسن کی قیادت میں بہتر حکمت عملی اور گورننس سے کارپوریشن کو صرف 6 ماہ کی قلیل مدت میں کامیابی کے ساتھ دوبارہ منظم کیا، یہ حکمت عملی اب لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں ایک کیس سٹڈی کے طور پر پڑھی جاتی ہے، عوامی شعبہ ہو یا نجی شعبہ اس کی کامیابی اس بات پر منحصر کہ آپ اس ادارے کو کس طرح چلاتے ہیں، اگر صحیح طریقے سے چلایا جائے تو عوامی شعبہ نجی شعبے سے زیادہ اعتماد حاصل کر سکتا ہے۔

پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ ملکی ترقی کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے، ملک کو تیز رو ترقی کیلئے بطور قوم ہمیں اپنے اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا ورنہ تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ اور وسائل کی کوئی کمی نہیں، ہمارے پاس قیمتی اثاثے کی صورت میں قابل نوجوانوں کی کثیر تعداد موجود ہے جو ملک کی تقدیر بدلنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں، یہ سوچنا ہوگا کہ ہم سے ترقی میں بہت پیچھے رہ جانے والے خطے کے بہت سے ممالک آج ہم سے آگے کیسے نکل گئے، ہم ایٹمی پاور ہونے کے باوجود مشکلات میں کیوں گھرے ہوئے ہیں اس پر غور کرنا ضروری ہے ورنہ ترقی کی دوڑ میں ہم بہت پیچھے رہ جائیں گے، ہمیں اپنی کمزوریوں کا ادراک کرنا ہوگا، دنیا ہمیں محنتی اور ذہین قوم سمجھتی ہے، ہمیں اپنے اسلاف کے نظریات اور سوچ کو برقرار رکھتے ہوئے پاکستان کو آگے لے کر جانا ہوگا، ہمیں بحیثیت قوم مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چار سوال پر غور کیے بغیر اس کا حل نہیں نکل سکتا، پہلا امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں، دوسرا کسی بھی ملک میں سیاسی استحکام پائیدار ترقی کے لئے ناگزیر ہے، تیسرا پالیسیوں کا تسلسل ملکی ترقی کے لئے سب سے ضروری ہے اور چوتھا حکومتوں کی تبدیلی سے پالیسیوں کے تسلسل پر فرق نہیں پڑنا چاہیے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک پالیسیوں کے تسلسل سے ہی دنیا میں اپنا مقام قائم رکھے ہوئے ہیں، وہاں حکومت کوئی بھی آئے ملکی ترقی کی پالیسیوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی، ہمیں بھی اپنے ملک میں پالیسیوں کے تسلسل کو جاری رکھنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی کے انقلابی دور سے گزر رہے ہیں، زراعت کی ترقی، پانی کے وسائل اور ترسیل اجناس سمیت دیگر شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تیزی سے بڑھتی آبادی بھی ایک چیلنج ہے، حالیہ مردم شماری میں آبادی کا تناسب 2 اعشاریہ صفر سے بڑھ کر 2.55 فیصد ہوگیا ہے، ہم دنیا کا پانچواں بڑا آبادی والا ملک بن گئے ہیں، یہی حال رہا تو آئندہ 25 سالوں میں ہماری آبادی 40 کروڑ کے لگ بھگ ہو جائے گی، ملکی وسائل سکڑ رہے ہیں، زراعت، فوڈ سکیورٹی پر دباؤ ہے، ہمارے انفراسٹرکچر کی ضروریات کئی گنا بڑھ گئی ہیں، ہمیں موجودہ وسائل کو بروئے کار لانے کے لیے آبادی میں اضافے کو روکنا پڑے گا، ہمیں اپنی رفتار کو ماضی کی نسبت تیز کرکے 77 سالوں کا نقصان پورا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے کے لئے گڈ گورننس بھی بہت ضروری ہے، گڈ گورننس تمام اہداف کے حصول میں سب سے اہم جز ہے، تمام تر چیلنجز کے باوجود نیک نیتی سے ملکی ترقی کے لیے دن رات کوشاں ہیں، وہ دن دور نہیں جب ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ اس تربیتی پروگرام میں بھرپور حصہ لیں، اپنی تنظیموں میں مضبوط گورننس کے فریم ورک کو نافذ کریں تاکہ کارپوریٹ گورننس اور مالی نظم و ضبط میں بہتری لاتے ہوئے ان ایس او ایز کو مالی بوجھ سے قومی اثاثوں میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، حکومت ان اصلاحات کو مکمل طور پر سپورٹ کرنے اور ان پر عملدرآمد کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ایس او ایز اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے کوئنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج یونیورسٹی لاہور میں داخل ہونے والے طلبہ سے بھی خطاب کیا اور کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات اٹھا رہی ہے، سفید کوٹ ڈاکٹرز اور انسانیت کے درمیان رشتہ کی علامت ہے، نوجوان ہمارا روشن مستقبل ہیں، تعلیمی اداروں میں ریسرچ کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے، دنیا کا مقابلہ کرنے کیلئے جدت کو اپنانا ضروری ہے، 2047 تک پاکستان کا شمار دنیا کی ٹاپ 10 معاشی قوتوں میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ہمیں محنتی اور ذہین قوم کے طور پر جانتی ہے، پاکستان ایک برانڈ کا نام ہے، اس برانڈ کو لے کر ہمیں پاکستان کو 2035 تک ون ٹریلین ڈالر اور 2047 تک دنیا کی ٹاپ 10 معاشی قوتوں میں شامل کرنا ہے، وہ دن دور نہیں جب اپنے اس مقصد کو حاصل کرلیں گے۔ قبل ازیں وفاقی وزیر احسن اقبال نے نئے داخل ہونے والے طلبہ سے علم حاصل کرکے ملک اور انسانی کی خدمت کا حلف لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز منگل 11 فروری 2025ء

بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں اقلیتوں کو ہمیشہ تحفظ حاصل

(بقیہ نمبر 50 صفحہ نمبر 7 پر)

رہا ہے، اور معصوم افراد کے قتل کے بعد اب اقلیتوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے، جو صوبے کی روایات کے منافی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، اور عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد بزدل ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔

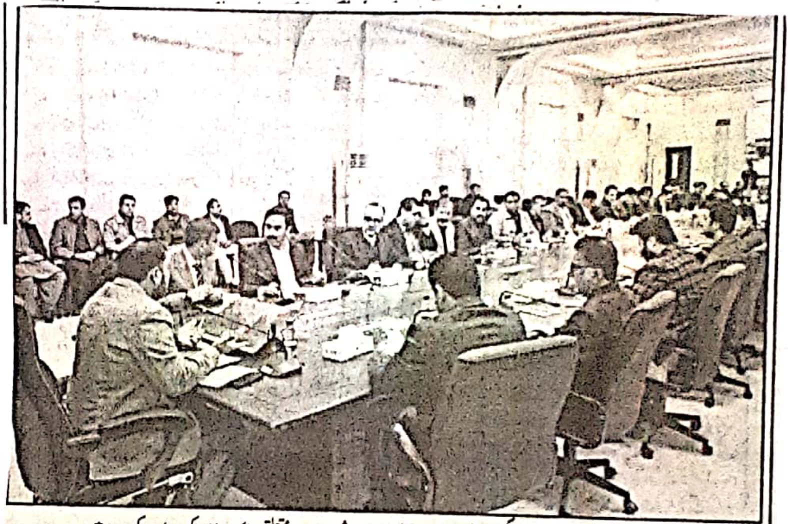

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر عبدالمجید بادینی ملاقات کررہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: میر فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 — منگل 11 فروری 2025ء 12 شعبان المعظم 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 42

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی ملاقات کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے
وزیراعلیٰ بلوچستان

وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا

میر سرفراز بگٹی نے تربت میں ہندو مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث دہشت گردوں کی فوری گرفتاری کا حکم دے دیا

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیر اعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | منگل 11 فروری 2025ء 12 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ 305

صوبہ بھر میں ترقیاتی پروگرام حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس

میر سرفراز بگٹی نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کیلئے وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ کرلیا

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے ترقیاتی فنڈز کیلئے وزیراعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس بات کا فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد اور پیش رفت بقیہ 4 صفحہ 6 پر

سے متعلق جائزہ اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجرا میں سست روی کی نشان دہی کی گئی۔ صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ کو صورتحال پر بریفنگ دی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری طور پر وزیراعظم پاکستان کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا اور اس سلسلے میں تمام محکموں سے وفاقی منصوبوں کی فنڈز کے اجرا کی تفصیل طلب کرلی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال سمیت اہم ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے اجرا میں تاخیر پر مفصل خط وزیراعظم کو بھیجیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے تمام محکموں کے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے کے لئے ٹائم لائن کا تعین کردیا اور ٹائم لائن پر بروقت عمل درآمد کی سختی سے ہدایت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

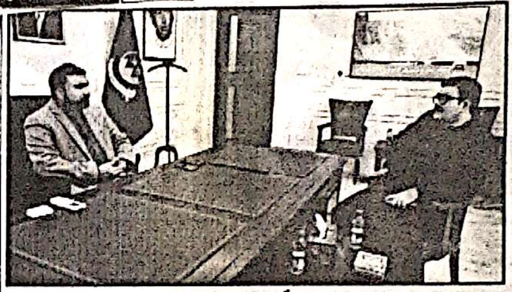

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی اور ایم پی اے عبدالمجید بادینی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH No. 16

Balochistan Express

Quetta

CM stresses timely completion of development schemes

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday reviewed the progress and implementation of the Public Sector Development Program (PSDP) in the province and directed the authorities concerns to ensure the completion of the projects initiated in the public sector development program within its stipulated time.

The chief minister has set a timeline for completing the development projects of all the departments, strictly instructed for timely execution. In a high-level meeting chaired by the Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, reviewed the progress and implementation of the Public Sector Development Program (PSDP) in the province.

During the meeting, the Chief Minister emphasized the need for all departments to provide detailed reports on the status of fund releases for federal projects.

Sarfraz Bugti also ordered that 90 percent projects of the current PSDP should be completed by June this year and directed all departments to ensure timely execution of the schemes following the deadline.

The Chief Minister formed a committee tasked with improving existing financial regulations and removing obstacles in the release of funds to streamline the fund release process.

The committee will be headed by Mir Zahoor Buledi and will include key officials from various departments such as Finance, S&GAD, Communications, and IT.

The Chief Minister expressed satisfaction on the progress of health services and instructed the department to expedite the construction of a hospital in Naseerabad, similar to the GAMBAT model, with a timely inauguration.

However, he raised concerns over the performance of the Forest Department, with officials failing to provide satisfactory responses during the meeting.

Sarfraz Bugti ordered the immediate release of funds for the construction of Press Clubs in Turbat and Jaffarabad, with a target to complete these projects by June.

Additionally, CM Bugti revealed the plan to ensure the operation of green and pink buses on the roads in Quetta to enhance public transport services and improve the service for the people of Balochistan.

The Chief Minister reiterated his commitment to aligning the PSDP with the needs of the public. He stressed the importance of transparency in development programs to ensure sustainable and people-centric progress.

Furthermore, he assured that the next provincial budget would allocate 100 percent of approved schemes for implementation and called for comprehensive proposals aimed at improving the quality of life of the masses of Balochistan.

Sarfraz Bugti emphasized that the government's responsibility to address the challenges faced by the common man and highlighted the importance of delivering tangible results to meet public expectations.

The meeting focused on resolving the issue of delays in the release of development funds allocated to Balochistan under the federal PSDP.

The Minister, for Planning and Development, Mir Zahoor Buledi, briefed the meeting and highlighted the issue of delays in the disbursement of funds for various development projects in the province funded by federal government. The Chief Minister urged the federal government to ensure the releases of funds allocated in the PSDP for various development projects in Balochistan in order to execute the schemes within its stipulated time.

The Balochistan government has decided to write a letter to the Prime Minister, urging swift action to release funds for timely execution of development projects in the province such as the Kachhi Canal.

The meeting was attended by Provincial Minister for Planning and Development, Mir Zahoor Ahmed Buledi, Provincial Minister for Irrigation, Mir Muhammad Sadiq Umrani, Provincial Minister for Industries, Sardar Kohyar Khan Domki, and Provincial Minister for Finance, Mir Shoaib Nosherwani.

Senior officials included Chief Secretary of Balochistan, Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary for Home, Shahabuddin, Additional Chief Secretary for Development, Hafiz Abdul Basit, Principal Secretary to CM, Babar Khan, along with all departmental secretaries were in attendance.-APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
VOL XLV No. 325 QUETTA Tuesday February 11, 2025 /Sha'ban 12, 1446 Rs: 30

Reviews progress of PSDP

CM stresses for timely completion of development schemes

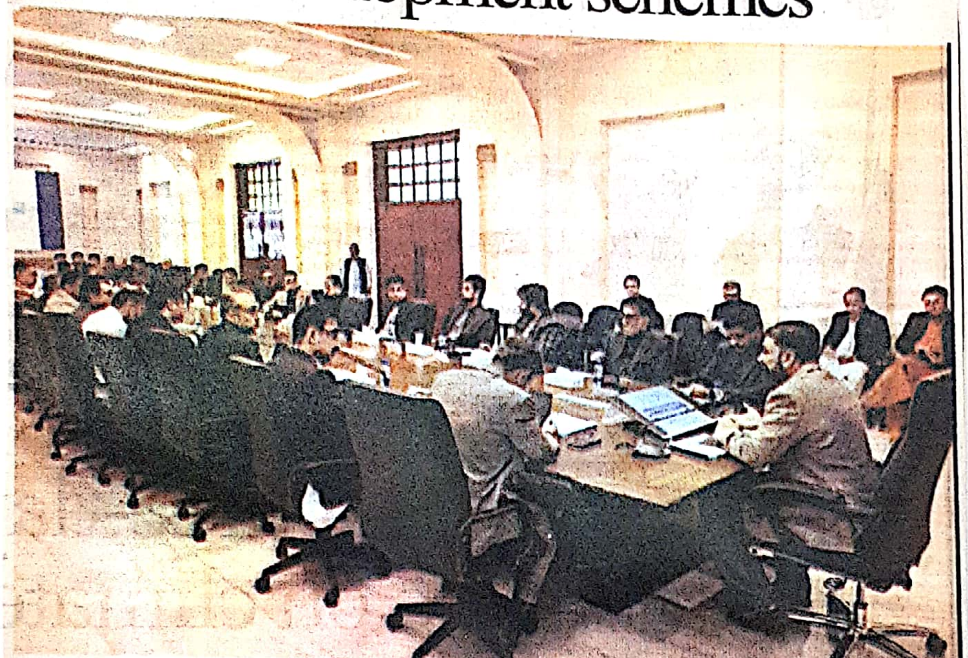

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday reviewed the progress and implementation of the Public Sector Development Program (PSDP) in the province and directed the authorities concerns to ensure the completion of the projects initiated in the public sector development program within its stipulated time.

The chief minister has set a timeline for completing the development projects of all the departments, strictly instructed for timely execution. In a high-level meeting chaired by the Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, reviewed the progress and implementation of the Public Sector Development Program (PSDP) in the province.

During the meeting, the Chief Minister emphasized the need for all departments to provide detailed reports on the status of fund releases for federal projects. Sarfraz Bugti also ordered that 90 percent projects of the current PSDP should be completed by June this year and directed all departments to ensure timely execution of the schemes following the deadline. The Chief Minister formed a committee tasked with improving existing financial regulations and removing obstacles in the release of funds to streamline the fund release process.

The committee will be headed by Mir Zahoor Buledi and will include key officials from various departments such as Finance, S&GAD, Communications, and IT. The Chief Minister expressed satisfaction on the progress of health services and instructed the department to expedite the construction of a hospital in Naseerabad, similar to the GAMBAT model, with a timely inauguration. However, he raised concerns over the performance of the Forest Department, with officials failing to provide satisfactory responses during the meeting.

Sarfraz Bugti ordered the immediate release of funds for the construction of Press Clubs in Turbat and Jaffarabad, with a target to complete these projects by June. Additionally, CM Bugti revealed the plan to ensure the operation of green and pink buses on the roads in Quetta to enhance public transport services and improve the service for the people of Balochistan. The CM reiterated his commitment to aligning the PSDP with the needs of the public. He stressed the importance of transparency in development programs to ensure sustainable and people-centric progress. Furthermore, he assured that the next provincial budget would allocate 100 percent of approved schemes for implementation and called for comprehensive proposals aimed at improving the quality of life of the masses of Balochistan. Bugti emphasized that the government's responsibility to address the challenges faced by the common man and highlighted the importance of delivering tangible results to meet public expectations. The meeting focused on resolving the issue of delays in the release of development funds allocated to Balochistan under the federal PSDP. The Minister for Planning and Development, Mir Zahoor Buledi, briefed the meeting and highlighted the issue of delays in the disbursement of funds for various development projects in the province funded by federal government. The Chief Minister urged the federal government to ensure the releases of funds allocated in the PSDP for various development projects in Balochistan in order to execute the schemes within its stipulated time. The committee will be headed by Mir Zahoor Buledi and will include key officials from various departments such as Finance, S&GAD, Communications, and IT. The Chief Minister expressed satisfaction on the progress of health services and instructed the department to expedite the construction of a hospital in Naseerabad, similar to the GAMBAT model, with a timely inauguration. However, he raised concerns over the performance of the Forest Department, with officials failing to provide satisfactory responses during the meeting.The Balochistan government has decided to write a letter to the Prime Minister, urging swift action to release funds for timely execution of development projects in the province such as the Kachhi Canal.

CamScanner

سبی میلہ صدیوں پرانی روایات کا امین ہے، سردار کوہیار ڈومکی

میلے کو شایان شان انداز سے منانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، گفتگو

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر صنعت وحرفت پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ سبی میلے کو شایان شان انداز سے منانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، دوردراز سے آنے والے مال مویشیوں کے علاج معالجے اور مالداروں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی صدیوں پرانے سبی میلہ مویشیان واسپان نہ صرف مالداروں بلکہ تاجروں اور یہاں کے مقامی شہریوں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں سبی میلے میں مہمان نوازی کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی ذمے داریاں پوری کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کھلی کچہری کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سبی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق، سرپرست اعلیٰ میاں محمد یوسف، جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی، سید جاوید شاہ بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر صنعت وحرفت وتمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی کا کہنا تھا کہ سبی میلے کی اہمیت وہ لوگ سمجھتے ہیں جو اس میلے کا سارا سال انتظار کرتے ہیں سبی میلہ ناچ گانے سرکس کا نام نہیں بلکہ صدیوں پرانی روایات کا امین ہے سبی میلے کی تقریبات میں جدت لانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر قدم اٹھا رہے ہیں زرعی صنعتی نمائش جانوروں کی منڈی سے بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کی معاشی حالت میں بہتر بنانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

امن وامان کی بحالی اور دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی کی جائے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی

جو لوگ صوبے کے حالات خراب کررہے ہیں ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، محمد خان لہڑی، سردار مسعود لونی ودیگر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی بحالی اور دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے ان کیمرہ اجلاس کے دوران تفصیلی بریفنگ دی گئی جس سے آنیوالے وقت میں اس کے اچھے اثرات .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

مرتب ہوں گے حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہے اور دہشت گردوں کے آخری ٹھکانے تک لڑیں گے یہ بات صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، سردار مسعود لونی اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طوراتمان خیل نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی

حلقہ انتخاب کے مسائل حل اور عوام سے کئے وعدے وفا کریں گے، صوبائی وزیر صحت

عوام کی خوشحالی اور ترقی میرا وژن جس کیلئے پرعزم ہیں، رہائش گاہ پر علاقہ معتبرین وعوام سے بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر برائے صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح، الیکشن میں کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں گے، حلقہ پی بی 39 کوئٹہ کے باسیوں کو روزگار، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، پینے کا صاف پانی، کھیلوں کیلئے گراؤنڈز سمیت دیگر منصوبوں پر کام کررہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر علاقہ معتبرین، سیاسی وسماجی شخصیات، علماء اکرام اور ووٹرز......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

وسپورٹرز سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ 8 فروری کو جس طرح حلقے کے عوام نے ووٹ دیکر مجھے ایوان تک پہنچایا الیکشن میں عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کی تکمیل کیلئے ایک سال سے جدوجہد کررہا ہوں اور میری کوشش ہے کہ وعدوں کو عملی جامہ پہناؤں، انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 39 کی تقدیر بدلنے کیلئے بنیادی انسانی ضروریات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اولین ترجیح ہے، حلقہ انتخاب میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھائیں گے، انہوں نے کہا کہ بیروزگار نوجوانوں کو روزگار، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، پینے کا صاف پانی، سپورٹس کمپلیکس اور دیگر بے شمار منصوبوں کیلئے تگ ودو کررہے ہیں عوام کی خوشحالی اور ترقی میرا وژن ہے جس کیلئے پرعزم ہیں۔

سیکرٹریٹ سے ملازمین غائب، سائلین کو انتہائی مشکلات کا سامنا ہے، لیاقت لہڑی

اگر حکومت بلاک ون میں افسران کو حاضر کرنے میں ناکام تو بلوچستان بھر میں اداروں کی صورتحال کیا ہوگی

افسران کی کارکردگی مایوس کن ہے، پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کا دورہ سیکرٹریٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت علی لہڑی کا سول سیکرٹریٹ کے بلاک نمبر 1 کا دورہ کیا 11 بجے تک سٹاف کی غیر حاضری کا سخت نوٹس لیتے ہوئے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ آفیسران اور ماتحت عملہ 12 بجے دفتر آتے اور نماز کے بعد 2 بجے چھٹی کرکے چلے جاتے ہیں مسائل کے حل کیلئے آنے والے سائلین اور عوام کو شدید مشکلات......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب میں نے مذکورہ بلاک کا دورہ کیا تو 90 فیصد آفیسران اور عملہ موجود نہیں تھا 11 بجے تک آفیسران دفتر آتے ہیں اور 2 بجے چھٹی کرکے چلے جاتے ہیں اگر حکومت بلاک ون میں آفیسران اور عملے کو حاضر نہیں کرواسکتی تو اندرون بلوچستان کیا صورتحال ہوگی جن افسران اور محکموں نے نظام چلانا ہے ان کو خود اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے جس کیونکہ افسران کی کارکردگی مایوس کن ہے جب آفیسران 12 بجے دفتر آئیں گے تو اسٹاف سے کیا گلہ شکوہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 FEB 2025 Page No. 19

این ایف سی ایوارڈ، پہلی ششماہی میں بلوچستان کو 3 کھرب 7 ارب روپے فنڈز فراہم

وفاق کی جانب سے صوبوں کو مجموعی طور پر 33 کھرب 39 ارب 22 کروڑ 30 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے، پنجاب کو 16 کھرب 44 ارب 92 کروڑ 50 لاکھ روپے منتقل

سندھ کو آٹھ کھرب 44 ارب 16 کروڑ 60 لاکھ، کے پی کے کو پانچ 44 ارب 16 کروڑ 70 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے

کوئٹہ (یو این اے) این ایف سی ایوارڈ کے تحت جاری مالی سال کی پہلی ششماہی میں وفاق کی جانب سے صوبوں کو مجموعی طور پر 33 کھرب 39 ارب 22 کروڑ 30 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے اس حوالہ سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جولائی سے لے کر دسمبر 2024 تک کی مدت میں وفاق کی جانب سے پنجاب کو 16 کھرب 44 ارب 92 کروڑ 50 لاکھ روپے، سندھ کو 8 کھرب 42 ارب 22 بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

کروڑ 60 لاکھ روپے، خیبر پختونخوا کو 5 کھرب 44 ارب 16 کروڑ 70 لاکھ روپے اور بلوچستان کو 3 کھرب 7 ارب 88 کروڑ 50 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے۔ گزشتہ مالی سال کی پہلی ششماہی میں وفاق کی جانب سے صوبوں کو 24 کھرب 35 ارب 34 کروڑ 90 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے تھے۔ جاری مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبوں کو مجموعی طور پر 15 کھرب 65 ارب 14 کروڑ 50 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے تھے۔

دفعہ 144 کی خلاف ورزی، مختلف سیاسی رہنماؤں پر مقدمات درج

سٹی تھانہ کے ایس ایچ او کی مدعیت میں پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داد شاہ اور نور خان خلجی کیخلاف مقدمہ درج کیا گیا

چمن میں اے این پی کے صدر سمیت 9 افراد کیخلاف مقدمہ درج، اشتعال انگیز تقاریر اور نفرت انگیز نعرے لگانے کے الزامات عائد

کوئٹہ (یو این اے) تحریک تحفظ آئین کی صوبائی قیادت کے خلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سٹی تھانہ کے ایس ایچ او کی مدعیت میں پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داد شاہ اور نور خان خلجی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں روڈ بلاک کرنے، اشتعال انگیز تقاریر، حکومت اور سیکیورٹی اداروں کے خلاف نفرت انگیز نعرے لگانے جیسے الزامات شامل کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مقدمے میں دفعات 153-A، 188، 341، 149 اور 147 شامل کی گئی ہیں، جبکہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ جبکہ چمن میں بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر عوامی نیشنل پارٹی کے صدر سمیت 9 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، گزشتہ روز ایس ایچ او چمن کی مدعیت میں درج کی گئی ایف آئی آر میں ملزمان پر روڈ بلاک کرنے، اشتعال انگیز تقاریر کرنے اور حکومت و سیکیورٹی اداروں کے خلاف نفرت انگیز نعرے لگانے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں، فلورین والٹر

بزنس کمیونٹی کے وفد کو جرمنی میں ایکسپو میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جرمن بزنس کمیونٹی کے نمائندے فلورین والٹر نے کہا ہے کہ ہماری بزنس کمیونٹی بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ ملکر کام کرنا چاہتے ہیں اور اس لئے ویزے کے حصول میں سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے بزنس کمیونٹی کے وفد کو جرمنی میں ایکسپو میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں اور اس وفد کی جرمنی کے بزنس کمیونٹی سے ملاقات کروائیں گے پاکستان میں جرمنی کی بزنس کمیونٹی کیلئے سرمایہ کاری کیلئے وافر مواقع موجود ہیں اور آنے والے دو سالوں میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان تجارتی تعلقات مزید مستحکم ہونے کی توی امید ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ چیمبر آف سال ٹریڈرز اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کوئٹہ میں متعین اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ اور حاجی ولی محمد سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ چیمبر بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کے عہدیداروں اور ممبران سے جرمن نمائندہ پاکستان بزنس کمیٹی فلورین والٹر نے کہا کہ جرمن بزنس کمیونٹی بلوچستان کی تاجر برادری کے ساتھ مل کر بزنس کو فروغ دینے کا عزم رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تجارت کے بہتر اور وسیع مواقع موجود ہیں۔ جرمن بزنس کمیونٹی پاکستان اور بلوچستان کی تاجر برادری کے ساتھ مل کر تجارت کیلئے کوشاں ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ بزنس تعلقات بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 FEB 2025

Page No. 20

امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات کئے گئے ہیں، ڈی سی لورالائی

11 مراکز میں میٹرک کے پیپرز ہونگے، خفیہ کیمرے نصب کردیئے گئے، میران بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی زیرصدارت محکمہ تعلیم میٹرک کی سالانہ امتحانات کی تیاری کے حوالے سے اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس میں سالانہ ایس ایس سی امتحان 2025 کے دوران امتحانی مراکز کے معائنے اور نگرانی کے امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر لورالائی اجمل خان مندوخیل، اسسٹنٹ کمشنر میختر یحییٰ خان کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد مدثر، اور انتظامیہ ایجوکیشن آفیسران اور دیگر متعلقہ آفیسرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں امتحانی مراکز کے معائنے کے لیے انسپکٹرز کی نامزدگی اور نقل کی روک تھام اور امن وامان کی قیام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لورالائی نے کہا کہ میٹرک کے امتحان مقررہ تاریخ پر ہی شروع کیا جائے گا اور امتحان تمام پرچوں اور ٹیسٹ وغیرہ مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔ اور لورالائی میختر میں کل گیارہ امتحانی مراکز میں میٹرک کی امتحانات ہوں گے اور نقل کی روک تھام یقینی بنانے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم لورالائی ہر حوالے سے تیاریاں مکمل کرلیں۔ اجلاس میں امتحان منعقد کرنے کے لیے انسپکشن ٹیموں کی تیاری کے حوالے سے غور وخوض کے بعد انسپکٹرز کی تعیناتی کیلئے تفصیلی فیصلے کیے گئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ امتحانات کے دوران تمام امتحانی مراکز میں CCTV کیمرے نصب کیے جائیں گے۔

طالب علموں کی امتحانی مراکز میں داخلے سے پہلے سخت چیکنگ کی جائیگی، ڈپٹی کمشنر

امتحانی حال میں موبائل پر سختی سے پابندی ہوگی، کسی صورت نقل نہیں ہونے دینگے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا ہے کہ صاف شفاف میٹرک امتحانات کا انعقاد ضلعی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے تمام طالب علموں کی امتحانی مراکز میں داخلے سے پہلے سخت چیکنگ کی جائیگی امتحانی حال میں موبائل پر سختی سے پابندی ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میٹرک کے امتحانات میں نقل کی روک تھام کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ، کنٹرولر بلوچستان بورڈ، کوئٹہ کے چار سب ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنرز، مجسٹریٹس، تحصیلداران نائب تحصیلداران اور تمام تمام متعلقہ آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو میٹرک امتحانات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں امتحانات کے حوالے سے کی جانے والی تمام تر تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ اس بار میٹرک امتحانات میں کسی صورت نقل نہیں ہونے دینگے۔ جس طالب علم سے موبائل برآمد ہوا اس کا پرچہ کینسل کیا جائے گا۔ کوئٹہ کے تمام امتحانی مراکز میں ضلعی انتظامیہ کے آفیسران ڈیوٹیاں سرانجام دینگے جو امتحان کے دوران کڑی نظر رکھیں گے امتحان کے دوران سخت سکیورٹی فراہم کی جائیگی۔ کسی بھی سینٹر میں ناخوشگوار واقعہ رونما ہوا تو بروقت ایکشن لیا جائے گا امتحانی مراکز میں غیر متعلقہ افراد کو کسی صورت داخلے کی اجازت نہیں ہوگی جو بھی غیر متعلقہ فرد امتحانی مرکز کے احاطے میں پایا گیا تو اسکو پکڑ کر ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ کوئٹہ کے تمام امتحانی مراکز پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے تمام متعلقہ محکمے اور ادارے میٹرک امتحانات کی مانیٹرنگ کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے شجرکاری اور جنگلات پر مکمل توجہ دینا چاہیے، کمشنر رخشان

اس ریجن میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق شدید چیلنجز ہیں اس حوالے سے ٹری پلانٹیشن کمپین کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے

موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے فارمرز زمینداروں سمیت ہر شخص کو شہری اور دیہی علاقوں میں شجر کاری کرنا چاہیے، مجیب الرحمٰن قمبرانی

خاران (اے این این) کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی نے خاران کے یوسی جاکمک میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی پروجیکٹ کلسٹر پلانٹیشن کا دورہ کیا۔ جہاں پلانٹیشن کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر کنزرویٹر آف فاریسٹ رخشان ڈویژن نزیر احمد اور ڈویژنل فاریسٹ آفیسر خاران بختیار احمد، رینج فاریسٹ آفیسر خاران نور حسن اور بلاک آفیسر جنگلات خاران سید سعادت اللہ شاہ موجود تھے۔ کنزرویٹر آف فاریسٹ رخشان نزیر احمد نے کمشنر رخشان کو اپنے کلسٹر پلانٹیشن پروجیکٹ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ خاران کے یوسی جاکمک میں محکمہ جنگلات اور کیمونٹی کے اشتراک سے یہ کلسٹر پلانٹیشن سال 2022 کو شروع کیا گیا تھا جس میں 22 ہزار کے قریب مختلف اقسام کے درخت لگائے گئے ہیں اور پلانٹیشن کے تحت ریگستان کو مزید آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے اس کے اردگرد میں 40 ہزار کے قریب ایرانی گز کے قلمیں شیلٹر بیلٹس لگائی گئی ہیں سولر ٹیوب ویل سے کلسٹر پلانٹیشن کے درختوں کی آبیاری کیا جاتا ہے اور ہمارے محکمہ جنگلات وکمیونٹی کے لوگ پروجیکٹ کی مکمل بنیادوں پر دیکھ بھال کررہے ہیں اور یہ پلانٹیشن مکمل کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس موقع پر کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی نے کلسٹر پلانٹیشن پروجیکٹ کو کامیاب بنانے میں کنزرویٹر آف فاریسٹ رخشان ڈویژن ڈویژنل فاریسٹ آفیسر خاران اور باقی ان کے اسٹاف کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا آگر ڈیپارٹمنٹ اور کیمونٹی مل کر ٹری پلانٹیشن کریں گے تو اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے یہ کلسٹر پلانٹیشن پروجیکٹ بڑی اہمیت کا حامل ہے ایسے اور پروجیکٹس رخشان ڈویژن میں ہونی چاہیے، کمشنر رخشان نے کہا کہ رخشان ڈویژن میں موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے جنگلات کو فروغ دینے آلودگی کو کم کرنے کے لیے شجرکاری اور جنگلات پر مکمل توجہ دینا چاہیے انھوں نے کہا کہ اس ریجن میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق شدید چیلنجز ہیں اس حوالے سے ٹری پلانٹیشن کمپین کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے رخشان ڈویژن میں ماحولیاتی نظام کی بحالی اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے فارمرز زمینداروں سمیت ہر شخص کو شہری اور دیہی علاقوں میں شجرکاری کرنا چاہیے۔ کمشنر رخشان نے محکمہ جنگلات کے آفیسران کو ہدایت کی وہ رخشان ڈویژن کے فارمرز زمینداروں سے شجرکاری اور جنگلات کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر خصوصی نشست کیا کریں تاکہ وہ ٹری پلانٹیشن کمپین کا حصہ بن کر اپنے ٹیوب ویلز میں بھرپور شجرکاری کرسکیں، ہمارے محکمہ جنگلات وکمیونٹی کے لوگ پروجیکٹ کی مکمل بنیادوں پر دیکھ بھال کررہے ہیں اور یہ پلانٹیشن مکمل کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہے

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، کمشنر نصیرآباد

ہزاروں ملین روپے کی لاگت سے تیار ہونیوالے عوامی منصوبوں پر معیاری کام کی رفتار تیز کی جائے، معین الرحمٰن

ترقیاتی منصوبوں کو نہ صرف پی سی ون کے مطابق مکمل کروائے جائیں تاکہ دیرپا ثابت ہوں اور عوام مستفید ہوسکیں

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن معین الرحمن خان نے آج سپرنٹنڈنٹ انجینیئر بلڈنگز ارسلا خان والیس ڈی او بلڈنگز عابد علی پہنور ایس ڈی او بلڈنگ سجاد علی عمرانی کے ہمراہ زیرتعمیر مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا جس میں 40 ملین کی لاگت سے زیرتعمیر ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس ڈیرہ مراد جمالی 20، ملین کی لاگت سے اپگریڈیشن گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سلطان جھوانی، 50 ملین کی لاگت سے تعمیر ہونے والی آر ایچ سی میر برام خان بلیدی، 30 ملین کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ریزیڈینشل کوارٹرز آر ایچ سی میر بہرام خان بلیدی، 5۔8 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے شلٹرلیس گورنمنٹ پرائمری سکول حقداد خان مینگل 41، ملین روپے کی لاگت سے اپگریڈیشن آف گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول نور محمد مینگل، ایک کروڑ 69 لاکھ روپے کی لاگت سے اپگریڈ ہونے والے ماڈل ہائی سکول تاج محمد لہڑی، زیرتعمیر شلٹرلیس گورنمنٹ پرائمری سکول محمد رفیق کھوسہ شامل ہیں دورہ کیا ان زیرتعمیر میگا منصوبوں کے متعلق سپرنٹنڈنٹ انجینئر بلڈنگز ارسلا خان رند نے تفصیل کے ساتھ کمشنر نصیرآباد کو آگاہی فراہم کی کمشنر نصیرآباد ڈویژن معین الرحمن خان نے ان ترقیاتی منصوبوں کے معیار کا باریک بینی سے مشاہدہ کیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 11 FEB 2025 Page No 21

2024 کے عام انتخابات سے ناخوش اراکین اسمبلیوں سے مستعفی ہو جائیں گے، بلوچستان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، صوبائی اسمبلی میں ان کیمرہ بریفنگ

آئی جی پولیس اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اراکین صوبائی اسمبلی کو صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے آگاہ کیا

اپوزیشن اراکین کی جانب سے بلوچستان میں امن وامان کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں، اہم اجلاس چار گھنٹے تک جاری رہا

قواعد انضباط کار مجریہ 1974 کے تحت اسمبلی کے ہال کو کل ایوان کی کمیٹی میں تبدیل کرنے کی تحریک منظور کی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق صوبائی اسمبلی کے اراکین کو ان کیمرہ بریفنگ دی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس شروع ہونے پر وزیر اعلیٰ ......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 179 کے تحت صوبائی اسمبلی کے ہال کو کل ایوان کی کمیٹی میں تبدیل کرنے کی تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا جس کے بعد اسمبلی کا اجلاس بارہ [illegible] آئی جی پولیس اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کی جانب سے ان کیمرہ بریفنگ دی گئی جس میں اراکین صوبائی اسمبلی کو صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا [illegible] اپوزیشن اراکین کی جانب سے امن وامان کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں [illegible]

فارم 47 کی حکومت نے صوبے سے میرٹ کا جنازہ نکال دیا، نیشنل پارٹی

ہر طرف لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم، حکومت کو بلوچستان کی تعمیر وترقی سے سروکار نہ ہی کوئی دلچسپی ہے، صوبائی صدر

بلوچستان کے مسائل بندوق کی نوک پر حل کرنے کی بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے، اوستہ محمد میں سینئر ساتھیوں کے اجلاس سے خطاب

اوستہ محمد (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اسلم بلوچ ایک روزہ دورے پر اوستہ محمد پہنچے جہاں انہوں نے رند ہاؤس اوستہ محمد میں مجیب الرحمان رند کی وفات پر میر عبدالرحیم رند، میر نثار احمد رند، سلیم رند ایڈووکیٹ سے مرحوم کی وفات پر تعزیت کی بعدازاں انہوں نے رند رائس مل اوستہ محمد میں نیشنل پارٹی اوستہ محمد کے سینئر ساتھیوں سے ملاقات کی جہاں انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

موجودہ فارم 47 کے ذریعے نامزد صوبائی حکومت نے میرٹ کا جنازہ نکال دیا انہوں نے کہا کہ ہر طرف لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے انہوں نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے ریاستی نظام درہم برہم ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کو بلوچستان کی تعمیر وترقی سے کوئی سروکار نہیں ہے

بلوچستان میں آپریشن کی حمایت کی نہ کریں گے، اپوزیشن لیڈر

ان کیمرہ اجلاس میں بلوچستان اور عوام کے مفاد کے لئے بات ہوئی ہے

ان کیمرہ بریفنگ سے مطمئن، جو باتیں ہوئیں وہ اچھی ہوئیں، میر یونس زہری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے ان کیمرہ اجلاس میں بلوچستان اور عوام کے مفاد کے لئے بات ہوئی ہے، کبھی آپریشن کی حمایت کی ہے نہ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں ارکان کو ان کیمرہ بریفنگ دیئے جانے کے بعد میڈیا سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کہی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان جو باتیں ہوئیں اچھی ہوئیں وہ بلوچستان اور عوام کے مفاد میں ہوئی ہیں ان کیمرہ بریفنگ سے مطمئن ہیں، جو بھی باتیں ہوئی وہ اچھی ہوئیں اور بلوچستان کے عوام کے مفاد میں ہوئیں

INTEKHAB QUETTA

چمن پرلت کے مطالبات تسلیم کیے جائیں، نیپ کا صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا

علی وزیر کے خاندان نے پشتون سیاسی قومی تحریک کی جدوجہد اور جعلی دہشت گردی کے خلاف جو قربانیاں دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں

پشتون بلوچ صوبے کی پشتون و بلوچ سیاسی جمہوری پارٹیوں کا کردار ہمیشہ سے تابناک رہا ہے اور انہوں نے تاریخی جدوجہد کی ہے، مقررین کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پشتون ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پشتون تحفظ موومنٹ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے زیر اہتمام ممتاز پشتون وطن دوست رہنما و سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر کی جب میں تھری ایم پی او کے کالے قانون کے تحت گرفتاری اور خیبر جرگے کے میزبان و مہتمم ممتاز قبائلی رہنما ملک نصیر خان کوکی خیل، صمد لالا کی غیر قانونی گرفتاری اور معصوم مصور خان کی تاحال عدم بازیابی، چمن پرلت کے مطالبات تاحال تسلیم نہ کرنے اور اہم قومی شاہراہوں پر بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان اور دہشتگردی کے خلاف عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ پشتونخوانیپ کے مرکزی بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

سیکریٹریٹ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن سے برآمد ہوا ہزاروں مظاہرین نے مختلف شاہراہوں پر گشت کرتے ہوئے علی وزیر کو رہا کرو رہا کرو، چمن پرلت کے مطالبات کو تسلیم کرو تسلیم کرو، مین شاہراہوں پر بدامنی کو ختم اور ٹرانسپورٹروں کو تحفظ فراہم کرو، بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان، دہشتگردی اور انتہا پسندی ختم کرو ختم کرو، معصوم بچے مصور خان کو بازیاب کرو بازیاب کرو، مسلط کردہ حکومت نامنظور نامنظور، سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کے خلاف فورتھ شیڈول اور جھوٹے مقدمات ختم کرو ختم کرو، ریاستی دہشتگردی نامنظور نامنظور کے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے صوبائی اسمبلی کے سامنے احتجاجی دھرنا پشتونخوانیپ کے صوبائی صدر نصراللہ خان

زیرے کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس سے پشتونخوانیپ کے صوبائی نصراللہ خان زیرے، اے این پی کے ضلعی صدر شاہ اللہ خان کاکڑ، پی ٹی ایم کے زبیر شاہ آغا، پشتونخوانیپ کے مرکزی سیکریٹری چیئرمین اللہ نور خان اور پی ٹی ایم کے موسیٰ خان خلجی نے خطاب کیا۔ سٹیج سیکریٹری کے فرائض پشتونخوانیپ کے صوبائی آفس سیکریٹری نداسنگر نے سرانجام دیئے جبکہ قراردادیں اے این پی کے ولی داد میانی نے پیش کیئے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ علی وزیر کے خاندان نے پشتون سیاسی قومی تحریک کی جدوجہد اور جعلی دہشتگردی کے خلاف جو قربانیاں دی ہیں وہ ناقابل بیان ہے ان کے خاندان کے کم وبیش 18 افراد شہید کیئے گئے جن میں ان کے والد اور بھائی سمیت دیگر عزیز و اقارب شامل ہے اور گزشتہ 8 سالوں کے دوران انہوں نے چار سال سے زائد کا عرصہ جیل میں گزارا ہے اور اب بھی مختلف حیلوں و بہانوں سے انہیں پابند سلاسل کیا گیا ہے حالانکہ ان کے تمام مقدمات میں ضمانت ہو چکی ہے مگر جب میں ایک بار پھر انہیں انگریز دور کے کالے قانون تھری ایم پی او کے تحت جیل میں بند کیا گیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبے کے پشتون و بلوچ سیاسی جمہوری پارٹیوں کا کردار ہمیشہ سے تابناک رہا ہے اور ہر ظالم، جابر اور قوتی امریتوں کے خلاف تاریخی جدوجہد کی ہے مگر افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آج علی وزیر کا مسلسل ہمارے صوبے میں قید اور تھری ایم پی او کے تحت انہیں جیل میں رکھنا پشتون بلوچ سیاسی جمہوری وطن پال پارٹیوں اور عوام کیلئے ایک المیہ سے کم نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 FEB 2025 Page No. 23

قلعہ عبداللہ: لیویز نے دو کمسن بچیاں 24 گھنٹے کے اندر بازیاب کرالیں

بچیوں کو جنگل پیر علیزئی کیمپ سے اغوا کیا گیا تھا، اغوا کار گرفتار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) لیویز فورس نے 24 گھنٹے کے اندر دو کمسن بچیوں کو اغواء کاروں کی چنگل سے بازیاب کرالیا۔ اغوا کار گرفتار، تفصیلات کے مطابق جنگل پیر علیزئی کیمپ سے گزشتہ روز دو بچیاں غائب ہوگئی تھیں جس کی رپورٹ جنگل پیر علیزئی لیویز تھانہ میں درج کرائی انچارج محمد عیسیٰ دفعدار ہیڈ محرر خلیل الرحمٰن نے اسسٹنٹ کمشنر شہک حیات بلوچ کی ہدایت پر لیویز فورس کے ہمراہ کاروائی کرتے ہوئے چوبیس گھنٹوں کے دوران اغواء کاروں کو گرفتار کرلیا اور دونوں مغوی بچیوں کو بازیاب کرالیا۔

تربت: مسلح افراد کی مکان میں گھس کر فائرنگ، دو افراد ہلاک، ایک زخمی

بری لال کا تعلق ٹنڈو اللہ یار اور موتال لال کا تعلق ٹنڈو آدم سے تھا، کشیدہ کاری کا کام کرتے تھے، زخمی ہسپتال منتقل

تربت (نامہ نگار) اسٹار پلس مارکیٹ کے قریب واقع ایک رہائشی کوارٹر میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے دو افراد کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت بری لال سکنہ ٹنڈو اللہ یار اور موتل لال سکنہ ٹنڈو آدم کے ناموں سے ہوئی ہے، جبکہ زخمی شیرو مل سکنہ ٹنڈو آدم بتایا جارہا ہے۔ مذکورہ افراد تربت میں کشیدہ کاری کے کام میں معروف تھے۔ واقعے کے وقت کوارٹر میں دس افراد موجود تھے۔ مسلح افراد نے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد تین افراد کو نشانہ بنایا اور ان کے شناختی کارڈ بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ٹیچنگ اسپتال تربت منتقل کردیا گیا، جہاں زخمی کو طبی امداد دی جارہی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی ہیں۔ واقعے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں۔ جبکہ پولیس اور متعلقہ اداروں نے ملزمان کی تلاش کے لیے کارروائی شروع کردی ہے۔

پولیس ٹریننگ کالج پر دستی بم حملہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس ٹریننگ کالج سریاب پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا دستی بم حملہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر واقع پولیس ٹریننگ کالج پر گزشتہ شب دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے بم مین گیٹ کے قریب واقع چوکی کے قریب میدان میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملتے ہی سی ٹی ڈی، پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے حملے نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے لیا جبکہ سی ٹی ڈی نے واقعہ کا مقدمہ درج کرلیا۔

INTEKHAB QUETTA

تفتان میں صحافیوں سے چھینا گیا سامان پولیس نے برآمد کرلیا

مشکوک افراد کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد گرفتار کرلیا گیا

تفتان (یو این اے) تفتان دو اور تین فروری کی درمیانی شب تفتان کے علاقے کوہ دلیل سے صحافیوں جاوید لانگو اور مجیب ندیم سے اغوا کے بعد چھینے گئے سامان کیلئے اسسٹنٹ کمشنر تفتان عرفان احمد ختگی کی قیادت میں لیویز پارٹیاں چوروں کے مسلسل تعاقب میں تھیں، جنہیں تفتان میں دیگر تمام اداروں کی معاونت حاصل تھی، ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب گشت پر مامور لیویز پارٹی کو اطلاع ملی کے کچھ مشکوک مسلح افراد روڈ کے آس پاس موجود ہیں، اس اطلاع پر اسسٹنٹ کمشنر عرفان احمد ختگی کی قیادت میں ایس ایچ او شبیر احمد گورگیج اور نائب رسالدار الٰہی بخش نوتیزئی، محمد اسحاق، عبدالوحید، عبدالمالک، ضیاء اللہ، محمد اسماعیل اور دیگر اہلکاروں پر مشتمل ٹیم نے مشکوک لوگوں کا پیچھا کیا، مسلح لوگوں نے لیویز ٹیم کی نقل و حرکت اور قریب پہنچنے پر لیویز پارٹی پر فائر کھول دیا، لیویز ٹیم دو اطراف سے مشکوک افراد کا تعاقب کرتی رہیں جو کہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، بالآخر مشکوک افراد پہاڑوں کی جانب فرار ہوگئے، لیویز ٹیم نے ویران علاقے میں مکمل تلاشی لی جس کے نتیجہ میں ایک گھاٹی میں سامان کی موجودگی کی نشاندہی ہوئی، متاثرہ صحافیوں سے تصدیق کے بعد اسسٹنٹ کمشنر نے سامان صحافیوں کے حوالے کردیا، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ بی یو جے کے صدر خلیل احمد اور سینئر صحافی رہنما نے ڈپٹی کمشنر واشک برین عطا المنعم، اے سی تفتان عرفان احمد انتظامیہ اور ان تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے نہ صرف اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر سامان کی برآمدگی کی بلکہ متاثرہ صحافیوں کو ایک ہفتے تک مہمان کے طور پر رکھا۔

خاران، فائرنگ کے 2 واقعات میں 3 افراد زخمی

خاران (یو این اے) ایک ہی دن میں خاران شہر میں فائرنگ کے دو واقعات جس میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق شاہ میر واٹر سپلائی کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے طاہرہ ولد حاجی .... اور ایک کمسن بچی زخمی ہوگئے مزخمیوں کو فوری طور پر ابتدائی طبی امداد کے لیے خاران ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ جبکہ دوسرے واقعہ میں خاران شہر بائی پاس میں نامعلوم افراد کی فائرنگ مجیب الرحمان ولد محمد خیر زخمی ہوگئے۔

مستونگ پولیس کی کامیاب کاروائی، 2 مفرور ملزمان پکڑے گئے

مستونگ (یو این اے) پولیس کی کامیاب کاروائی مختلف مقدمات مطلوب دو مفرور ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ایس پی مستونگ عبدالحلیم اچکزئی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ڈی ایس پی میاں داد عمرانی کے زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ سٹی مستونگ عبدالفتاح کیازئی نے پولیس پارٹی کے ہمراہ دوران ریڈ مختلف مقدمات میں مطلوب دو مفرور ملزمان مقدمہ نمبر 27/2017 بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

بجرم 34-395 ت پ میں مفرور ملزم زبیر احمد ولد پسند خان قوم لہڑی سکنہ کلی کوتھو مستونگ جبکہ دوسری کاروائی میں مقدمہ نمبر 81/2024 بجرم 149-147-324 ت پ میں مفرور ملزم عبدالسلام ولد مسیم خان قوم رند سکنہ کلی کوتھو مستونگ کو حسب ضابطہ گرفتار کرلیا۔ ملزمان کو ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی نے برائے مزید تفتیش تفتیشی ٹیم کے حوالے کردیا۔ ملزمان سے مزید تفتیش جاری مزید گرفتاریاں متوقع ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 11 FEB 2025 Page No. 24

سبزی منڈی میں شہریوں کا داخلہ مشکل ہوگیا

منڈی میں دونوں جانب ریڑھیوں، لوڈرز اور گاڑیوں کا رش لگا رہتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبزی منڈی اور قریبی ایریا میں کھڑی ریڑھیوں کی وجہ سے خریداروں کا سبزی منڈی کاسی روڈ میں داخلہ مشکل ہوگیا سبزی منڈی میں دونوں جانب گاڑیوں اور لوڈرز کے رش سے پیدل گزرنا بھی محال۔ عوامی حلقوں نے ایس پی سٹی شبانہ حبیب سے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ علاقے میں کھڑی ریڑھیوں اور لوڈرز کا داخلہ بند کیا جائے کیونکہ پیدل گزرنا بھی اس جگہ پر مشکل ہوچکا ہے نہ تو شہری خریداری کر سکتے ہیں اور نہ ہی کانسی روڈ سبزی منڈی میں موٹر سائیکل یا گاڑی کے ہمراہ داخل ہوسکتے ہیں سبزی منڈی میں گاڑیوں کا داخلہ مکمل طور پر بند کیا جائے تاکہ شہری خریداری باآسانی کرسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی، تجاوزارت سے ٹریفک جام، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار میں ناجائز تجاوزات اور ٹریفک کے مسائل سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے چاغی مین بازار اور زمیندار چوک میں ناجائز تجاوزات اور ٹریفک جام سے چاغی کے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا ہے تفصیلات کے مطابق چاغی مین بازار اور زمیندار چوک میں ٹریفک اور ناجائز تجاوزات کے بڑھتے ہوئے مسائل شہریوں کے لیے دردِ سر بن چکا ہے لوگ روڈ پر گاڑیاں کھڑی کرکے پھر دکانوں میں بیٹھ کر چائے مین روڈ اور دکانوں کے سامنے ریڑھی اور گاڑیوں کو کھڑے کی جاتی ہیں جسکی وجہ سے پیدل چلنے والوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑھ رہا ہے، عوامی حلقے پیتے ہیں جس سے شہریوں کو ذہنی کوفت سے گزرنا پڑتا ہے روزانہ مین روڈ اور زمیندار چوک پر دکانوں کے سامنے موٹر سائیکل، ریڑھی والوں اور گاڑیوں کے غلط پارکنگ کے وجہ سے روڈ جام ہونے لگتا ہے مین روڈ اور دکانوں کے سامنے ریڑھی اور گاڑیوں کو کھڑے کی جاتی ہیں جسکی وجہ سے پیدل چلنے والوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑھ رہا ہے عوامی حلقوں نے ڈی سی چاغی عطاء المنعیم محمد حسنی اور میجر مرتضی عمرانی سے اپیل کی ہے کہ چاغی بازار میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ کرنیکے لیے چاغی بازار کے مختلف شاہراہوں پر لیویز اہلکار تعینات کیے جائیں تاکہ ٹریفک کے مسائل حل ہوسکیں۔

چاغی شہر میں مرغی کے گوشت کی قیمت آسمان پے پہنچ گئی

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں مرغی کے گوشت کی قیمت آسمان پے پہنچ گئی ہیں حکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چاغی میں مرغی کے گوشت کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا ہیں چاغی شہر میں مرغی کے گوشت 800 روپے میں فروخت ہورہا ہیں اس حوالے سے شہریوں نے چاغی کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بکری اور بکرے کی گوشت کی قیمتیں غریب کی پہنچ سے پہلے ہی باہر تھا اب چاغی میں برائلر خریدنا بھی مشکل ہوگیا ہیں چاغی کے دکاندار مرغی کے گوشت مہنگے داموں فروخت کرنے لگے ہیں جس سے چاغی کے غریب عوام سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہے چاغی کے عوامی حلقوں نے ڈی سی چاغی عطاء المنعیم محمد حسنی اسسٹنٹ کمشنر چاغی ارسلان خان اور میجر مرتضی عمرانی سے اپیل کی کہ چاغی میں گرانفروشی کرنے والے پولٹری فارم والوں کے خلاف کارروائی کیا جائیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 11 FEB 2025 Page No. 25

Penetrating drought

Balochistan, which covers 44 percent territory of the entire country, is facing a silent crisis that demands immediate attention: a crippling drought. The lack of precipitation and the resulting degradation of agricultural land are wreaking havoc on the lives of its people, with over 70% of the population relying directly or indirectly on agriculture and livestock for their livelihoods. The situation is gradually heading towards dire, and it is imperative that the government takes swift and decisive action to mitigate the effects of this devastating natural disaster. The drought in Balochistan is not a new phenomenon, but its intensity and frequency have increased in recent years due to climate change and unsustainable water management practices. The province's arid climate, characterized by low and erratic rainfall, makes it particularly vulnerable to drought. The current drought has already had a devastating impact on the region's economy, with crops failing, livestock dying, and water sources drying up. Balochistan has a history of drought but regrettably the province still lacks ability to properly manage natural disasters like drought. The drought affects Balochistan more than that of other provinces of the country as other than three districts in Balochistan rest are irrigated through tube-wells and rains. The consequences of drought are far-reaching, leading to food insecurity, displacement, and a decline in living standards. The people of Balochistan are resilient, but they cannot withstand this crisis on their own. The government must step up and take a proactive approach to drought management. This includes investing in water conservation measures, such as building dams and reservoirs, promoting efficient irrigation techniques, and recharging groundwater aquifers. It also means providing financial assistance and support to farmers and pastoralists who have been affected by the drought. In the long term, the government needs to develop a comprehensive drought management strategy that addresses the root causes of the problem. This includes promoting sustainable land use practices, investing in research and development to develop drought-resistant crops, and raising awareness among communities about the importance of water conservation. It also means addressing the issue of climate change, which is exacerbating the drought situation in Balochistan. The drought in Balochistan is not just an environmental issue; it is a humanitarian crisis. The people of Balochistan are struggling to survive, and they need our help. The government must act now to provide relief and support to those affected by the drought, and to implement long-term solutions to prevent future crises. The future of Balochistan depends on it.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Buliet No. 6

Dated: 11 FEB 2025 Page No. 26

گوادر ترقی کی راہ پر

ایک زمانہ وہ بھی تھا جب گوادر مچھیروں کی ایک چھوٹی سی بستی تھی جہاں پسماندگی کا دور دورہ تھا۔ اس وقت کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وقت کروٹیں لے گا اور یہ بستی کیا سے کیا ہو جائے گی۔ پھر یوں ہوا کہ حالات بدلنے شروع ہو گئے اور گوادر نے ترقی کی راہ پکڑ لی، جوں جوں وقت گزرتا چلا گیا گوادر کی کایا پلٹتی گئی۔

اگرچہ امن و امان برقرار رکھنا ایک مسئلہ ہے تاہم گوادر تیزی کے ساتھ تبدیل ہو رہا ہے۔ پاک چین اشتراک سے ہونے والی منصوبہ بندی کے نتیجے میں بر آنے والے دن نئی نئی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ چین کے تعاون سے شروع کیے جانے والے منصوبوں میں مکمل طور پر آپریشنل گوادر بندرگاہ، جنوبی اور شمالی فری زونز، مشرقی خلیج ایکسپریس وے، پاک چائنہ ووکیشنل اور ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، پاک چائنہ فرینڈ شپ اسپتال، ایک 1.2 ایم جی ڈی صفائی کا پلانٹ اور نیا گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ شامل ہیں جس کے نتیجے میں شہر میں بڑے پیمانہ پر ترقی کا عمل جاری ہے۔ ان منصوبوں کی وجہ سے اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ، چھوٹے اور بڑے پیمانہ پر کاروباری اختراع قوت میں بہتری، ملازمت کے نئے نئے مواقع، مہارت میں اضافہ اور بنیادی ڈھانچہ کی ترقی ممکن ہو پائی ہے۔ مزید توسیع افق پر ہے جس میں گوادر مرکزی کاروباری ضلع، گوادر صنعتی اسٹیٹ، برآمداتی پروسیسنگ زون، ماحولیاتی راہداری شامل ہیں۔ گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی کے ماسٹر پلان (2025-2035) کا حصہ ہیں۔

شہر کی مضافاتی تصویر تیزی سے ترقی کے عمل سے گزر رہی ہے جس کے نتیجے میں نئی مارکیٹیں، نئے رہائشی منصوبے، شاپنگ سینٹرز، وسیع نقل و حمل کی سہولیات، جدید سڑکیں، اسپتال، کھیلوں کے اسٹیڈیم، پارکس، تعلیمی ادارے، تجارتی مراکز اور ایک بڑھتے ہوئے ساحلی تفریحی سیکٹر کا قیام ممکن ہو پائے گا۔

اب علاقے میں تجارتی سرگرمیاں فروغ پا رہی ہیں، خصوصاً میرین ڈرائیو کے آس پاس، سید ہاشمیر روڈ، استاد عبدالمجید روڈ اور کپتان (ریٹائرڈ) طارق زہری روڈ پر جہاں نئی تعمیر شدہ عمارات ہیں ایک روشن و تاباں آسمانی پس منظر کا حصہ بن رہی ہیں اور اپنی شان و شوکت کا جلوہ دکھا رہی ہیں۔

کثیر منزلہ تجارتی مراکز جن پر پرکشش رنگ آمیزی ہے شہر کی حسین و دلفریب منظر کی آئینہ دار ہیں۔ مرکزی سڑکوں پر بینکوں اور اے ٹی ایمز کی قطار اس تاثر کی تجدید کرتی ہے کہ مالیاتی اداروں کا قیام اور کاروباری سرگرمیاں بام عروج پر ہیں۔

نقل و حمل کی سہولیات میں نمایاں توسیع قابل ذکر ہے۔ اس سے قبل گوادر اور کوئٹہ آنے جانے کے لیے کوئی براہ راست بس سروس موجود نہیں تھی جب کہ اب سیکڑوں ٹرانسپورٹ کمپنیوں جن میں الممتاز، الداؤد، المتبول اور جاوید ٹرانسپورٹ شامل ہیں نے باقاعدہ آمد و رفت کا آغاز کر دیا ہے۔ گوادر اور کراچی کے درمیان بہترین سڑکوں سے سفر میں آسانی ممکن ہو گئی ہے۔

جنت بازار جو گوادر کا شاپنگ مرکز ہے خواتین خریداروں سے کھچا کھچ بھرا رہتا ہے جو اعلیٰ درجے کے کڑھائی والے جوڑے خریدنے کے لیے وہاں جاتی ہیں۔ ایک جوڑے کی قیمت 5,000 سے 30,000 تک ہوتی ہے جو کہ کوالٹی اور ہنر مندی کے مطابق ہوتی ہے جس میں مشین اور ہاتھ دونوں سے بنے ہوئے بلوچی ملبوسات شامل ہیں جن کی بڑی ڈیمانڈ ہے۔ مقامی لوگوں کی بڑھتی ہوئی قوت خرید ان کی مالداری کی عکاسی کرتی ہے۔

نیو ٹاؤن جو شہر کا مشہور رہائشی علاقہ ہے وہاں جائیداد اور املاک کی خریداری کا ایک طوفان برپا ہے جہاں لگژری مکانات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ مکانوں کے کرائے بھی اپنی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ نئے علاقوں میں شاندار ہوٹل تعمیر ہو رہے ہیں جو گوادر میں معاشی ترقی و خوشحالی ظاہر کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب حب

Bullet No. 6

Dated:

Page No. 27

گدھوں کا سلاٹر ہاؤس

افکار پریشاں

انور ساجدی

گدھوں کا مذبحہ خانہ، سی پیک کے تحت گوادر کی نمایاں ترقی، یہی نظر آرہی ہے۔ حالانکہ اصولی طور پر جس چیز کا خام مال جہاں وافر ہوا۔ کارخانہ اسی مقام پر قائم کیا جاتا ہے۔ نامکمل اطلاعات کے مطابق ضلع گوادر میں گدھوں کی تعداد بہت کم ہے یعنی خام مال کی بہت کمی ہے۔ لہٰذا وہاں گدھوں کا مذبحہ خانہ قائم کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ چین کی ڈیمانڈ پر ہماری منتخب جمہوری اور نابغہ روزگار حکومت نے گدھا شماری کی تھی جس کے مطابق سب سے زیادہ گدھے پنجاب میں، دوسرے نمبر پر سندھ میں اور تیسرے نمبر پر خیبر پختونخواہ میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی ہو جو گوادر میں گدھوں کے مذبہ خانہ کی منطق پیش کرے اور لوگوں کو سمجھائے کہ گوادر کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ ایک کاروبار ہے اور اسکی چین کو بہت ضرورت ہے۔ چینی لوگ تقریباً ہر جاندار شے کو کھا جاتے ہیں۔ ان کی ہڈیوں سے برتن بناتے ہیں اور کھالوں سے کاسمیٹک اور ادویات تیار کرتے ہیں۔ لیکن ان مصنوعات کو چین لے جانے کے لئے پنجاب یا پختونخواہ کا انتخاب کیا جاتا تو اس کو آسانی کے ساتھ شاہراہ قراقرم کے ذریعے پہنچایا جاسکتا تھا کیونکہ گوادر سے سنجیا نگ کا فاصلہ کم از کم ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہے، کاروباری پہلو سے قطع نظر گدھوں کے سلاٹر ہاؤس کا قیام ایک تضحیک آمیز اقدام لگتا ہے۔ ایک طرف سی پیک کے فنڈ سے لاہور میں اورنج ٹرین، لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں میٹرو سسٹم قائم کیا گیا جبکہ دوسری طرف سکھر تک موٹر دے بنائی گئی۔ پورٹ کے سوا ابھی تک گوادر میں کوئی قابل ذکر منصوبہ تیار نہیں کیا گیا۔ ابتدائی پروگرام میں 3 سو میگا واٹ بجلی کے ایک کارخانہ کی تجویز تھی جس پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا۔ پورے مکران ڈویژن کو بجلی ایران فراہم کرتا ہے حالانکہ دعویٰ یہ ہے کہ گوادر پورٹ چاہ بہار پورٹ سے بڑا اور گہرا ہے۔ خیر اب تو دونوں پورٹ چین کے پاس ہیں۔ اگر چین نے چاہ بہار میں کوئی بجلی گھر بنایا تو گوادر کو بھی بجلی فراہم کرسکتا ہے۔ سنا ہے کہ چین اور ایران کے درمیان ایران کے نئے کیپٹل سٹی کی تعمیر کے لئے گفت وشنید جاری ہے۔ یہ ایران کا اب تک کا سب سے بڑا اور میگا پروجیکٹ ہوگا جس کا ابتدائی تخمینہ ایک سو ارب ڈالر ہوگا جو سی پیک سے دگنی مالیت کا ہے۔ گمان یہی ہے کہ امریکہ چین اور ایران دونوں کے راستے میں رکاوٹیں ڈالے گا تاکہ ایران اپنے حصے کی ساحلی پٹی کو ڈویلپ نہ کرسکے۔ صدر ٹرمپ نے پانامہ کو دھمکیاں دے کر پانامہ کینال سے چین کی بے دخلی کا انتظام کروایا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس اقدام کے بعد وہ کینال پر قبضہ کا ارادہ ترک کردے۔ اگر دیکھا جائے تو آبنائے ہرمز پانامہ کینال سے زیادہ اہم تزویراتی علاقہ ہے۔ ایشیا کے بیشتر ممالک کو تیل اسی راستے جاتا ہے۔ امریکہ کی نظر میں ہے کہ ایران اس پوزیشن میں نہ آئے کہ وہ آبنائے ہرمز کو بند کرسکے۔ جہاں تک سی پیک کا تعلق ہے تو صدر آصف علی زرداری نے چینی صدر سے ملاقات میں اس کے دوسرے مرحلے کو شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔ چین نے سیکورٹی معاملات کی وجہ سے ہاتھ روکا تھا۔ یقینی طور پر صدر زرداری نے چین کے آگے اپنے تمام گر اور ہنر استعمال کئے ہوں گے۔ البتہ چینی سندھی کلچر کی رسم پیر چھونے کو اتنا اہم نہیں سمجھتے اور اس کا اثر بھی نہیں لیتے۔ جو مشترکہ اعلامیہ جاری ہوا ہے وہ زیادہ واضح نہیں ہے۔ اگرچہ دوطرفہ تعاون بڑھانے کا عندیہ دیا گیا ہے لیکن یہ بات خفیہ رکھی گئی ہے کہ دونوں ممالک سیکورٹی کے معاملہ کو کس طرح حل کریں گے۔ زرداری صاحب جو وفد لے کر چین گئے تھے وہ زیادہ تر سندھ کا وفد لگتا تھا۔ باقی پاکستان سے صرف محمد اسحاق ڈار اور وزیر داخلہ محسن نقوی کو شامل کیا گیا تھا۔ اگرچہ یہ محض قیاس آرائی ہوگی کہ زرداری نے ضرور چینی صدر کو سندھ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی ہے اور متعدد امکانات کی پیشکش کی ہے۔ اصولاً تو انہیں سی پیک کی بحالی کی بات کرنی چاہئے تھی۔ اگرچہ سیکورٹی کے ضمن میں چین کا مطالبہ معلوم نہیں۔ البتہ میڈیا میں اس طرح کی باتیں ہورہی ہیں کہ چین اپنے باشندوں کی سیکورٹی کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے لیکن پاکستانی حکام نے ابھی تک یہ مطالبہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ عین ممکن ہے کہ بیجنگ میں ہونے والی گفتگو میں مشترکہ سیکورٹی پر رضامندی کا اظہار کیا گیا تو۔ یہ کیسے روبہ عمل آئیگا یہ حکام بالا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ چین سیکورٹی کے ماہرین کو پاکستانی حکام کی رہنمائی اور ٹریننگ کے لئے پاکستان بھیجے۔ صدر زرداری کے دورہ چین کی خاص بات وہ دو ٹوک اعلان ہے کہ تعلقات کے ضمن میں پاکستان کے لئے چین پہلی ترجیح ہے۔ کوئی شک نہیں کہ 1972 سے اب تک چین اور پاکستان بہت قریب رہے ہیں لیکن 1972 تک چین پاکستان کی معاشی مدد کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔ بہت عرصہ بعد جب چین معاشی دیو بن گیا تو اس نے سرمایہ کاری کے لئے پاکستان کا انتخاب ہی کیا۔ لیکن امریکہ کی مداخلات سے وہ کبھی مطمئن نہیں ہوا۔ زرداری کے دو ٹوک اعلان کے باوجود کسی کو یقین نہیں ہے کہ پاکستانی معاملات میں امریکہ یکسر خارج ہوجائے گا اور پاکستان صرف چین سے تعلق رکھے گا۔ ڈپلومیسی کے اصول کے تحت یہ عمل ناممکن ہے۔ اگرچہ گزشتہ افغان جنگ کے بعد امریکہ نے پاکستان کی عسکری امداد ختم کردی تھی اور جو تھوڑا بہت ملتا تھا وہ صدر ٹرمپ نے آکر اسے بھی ختم کردیا ہے البتہ کئی حوالوں سے پاکستان کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ اسلحہ کی خریداری ہو یا پرزہ پاٹ کا حصول پاکستان کا بنیادی انفرااسٹرکچر ابھی تک امریکہ پر انحصار کرتا ہے۔ جنگی جہاز بنانے کے علاوہ پاکستان چین کا بہت زیادہ اسلحہ خرید نہیں رہا ہے۔ ہوسکتا ہے مستقبل میں وہ صرف چین پر انحصار کرے لیکن انڈیا تو امریکہ، روس اور یورپ سے اسلحہ خرید رہا ہے۔ پاکستان اگرچہ روس سے کسی قسم کا اسلحہ نہیں خرید رہا لیکن پوتن کی ٹیکنکس موجود ہے۔ روس کا اسلحہ امریکہ، فرانس اور دیگر یورپی اسلحہ کے مقابلے میں کمتر ہے۔ اسی طرح اسلحہ سازی میں چین بھی بہت آگے نہیں ہے۔ چنانچہ یہ انتخاب کرنا کہ پاکستان کا سرپرست اعلیٰ صرف اور صرف چین ہوگا ممکن نہیں ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ صدر زرداری نے سیکورٹی کو یقین دہانیاں کرائی ہیں اس کے بعد چین مطمئن ہوجائیگا قرین قیاس نہیں ہے۔ اگر مستقبل میں ماضی کی طرح ہونے والے حملوں کا مکمل سدباب ہوا تب چین مطمئن ہوسکتا ہے۔

جب سے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منصب سنبھالا ہے وہ ہر روز نت نئے چٹکلے چھوڑ کر شہ سرخیوں میں رہتے ہیں۔ دنیا بھر کا میڈیا خاص طور پر سوشل میڈیا ٹرمپ کے اعلانات کو پاگل پن دیوانے کا خواب اور دنیا بھر سے بگاڑ سمجھتے ہیں لیکن ٹرمپ کو اس کی پرواہ نہیں۔ جب انہوں نے غزہ پر قبضہ کا اعلان کیا تو پیچھے سے امریکی ڈیپ اسٹیٹ نے وضاحت کی کہ امریکہ غزہ کے حصول کے لئے فوج نہیں بھیجے گا بلکہ بات چیت کے ذریعے اسے حاصل کرے گا۔ غزہ کی پٹی ٹرمپ کے داماد کو اتنی پسند آگئی ہے کہ وہ وہاں سمندر کے کنارے ریویرا بنانا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ کی نیت بھانپ کر اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو نے تجویز پیش کی ہے کہ سعودی عرب کے پاس زمین بہت ہے لہٰذا وہ فلسطینی عوام کو اپنے ہاں آباد کرے یا فلسطینی ریاست وہاں پر قائم کرے۔ نیتن یاہو تو گریٹر اسرائیل بنانے کے چکر میں ہے جبکہ غزہ کی پٹی پر قبضہ کرکے ٹرمپ اس کی راہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اگر عظیم تر اسرائیل کا خواب پورا ہوا تو سارا اردن، لبنان، مصر کا علاقہ غزہ صحرائے سینائی اور عراق کے بعض حصے اس میں شامل ہوں گے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ غزہ کی پٹی اور غرب اردن کا علاقہ امریکہ کا حصہ بن جائے۔ ویسے تو اس دنیا میں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ اپنے وقت کے سپر پاورز ہمیشہ جغرافیہ تبدیل کرتے رہے ہیں۔ اگر ٹرمپ بھی مشرق وسطیٰ اور امریکہ کا جغرافیہ تبدیل کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔ لیکن یہ بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن کام ہے۔ امریکہ اور کچھ کرے نہ کرے وہ ایران کو اپنی اصلی حالت میں لاسکتا ہے۔ امریکہ، روس اور برطانیہ کی وجہ سے ہی ایران کا موجودہ جغرافیہ وجود میں آیا تھا اور اس کا نیا نام فارس سے ایران پڑا تھا۔ دیکھیں مشرق وسطیٰ کا جوابی سینٹر ہے یعنی ایران امریکہ اسکے بارے میں کیا فیصلہ کرے گا اس کے لئے انتظار کرنا پڑے گا۔

پاکستانی حکام نے پیکا قانون نافذ کرکے ٹی وی چینلوں کو ماضی کا پی ٹی وی بنانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ جبکہ سوشل میڈیا کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں لیکن فوری طور پر کوئی کامیابی حاصل نہیں ہورہی ہے۔ سوشل میڈیا وہ طاقت ہے کہ اس نے ٹرمپ کو الیکشن جتوادیا۔ اگر گزشتہ سال 8 فروری کے انتخابات میں تحریک انصاف کو بھی کامیابی دلادی۔ یہ الگ بات ہے کہ نتائج کو تسلیم نہیں کیا گیا۔ سوشل میڈیا بلوچستان جیسے علاقہ میں بھی بہت کارگر ثابت ہورہا ہے۔ حال ہی میں خضدار میں ایک بچی کا جو اغوا ہوا اس کی بازیابی سوشل میڈیا کی مرہون منت ہے۔ یہ ایسی بلا ہے کہ اس نے ملک بھر کے مافیاز اور وارلارڈز کو چیلنج کررکھا ہے۔ ماضی میں وارلارڈز کے خوف سے لوگوں نے ہونٹ سی لئے تھے اور حکومت بھی ان کی مرضی کے مطابق چلتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں جو بھی ظلم وجبر ہوتا ہے وہ سیکنڈوں میں سامنے آجاتا ہے اور مافیاز بے نقاب ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا انقلاب ہے کہ اس نے پورے سماجی ڈھانچے کو ہلاکر رکھ دیا ہے۔ جو صاحبان عزو شرف ہیں اور جن کے پاس جبر کے ضابطے ہیں انہیں اپنے مظالم ترک کرنا ہوں گے ورنہ عوام ان کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے اور وہ معاشرے میں آزادانہ طور پر نقل وحرکت کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ مہران

Bullet No. 6

Dated: 11 FEB 2025

Page No. 23

ہاؤسنگ ری کنسٹرکشن یونٹ-بلوچستان (IFRAP): اکنامک گروتھ اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ اتھارٹی

مشکلات کے باوجود سیلاب سے متاثرہ ورلڈ بینک کے ماہرین کی طرف سے صوبائی لچک کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی کی کارکنان، انجینئرز اور آرکیٹیکٹس۔ نیز،

ہیڈ یونٹ کوئٹہ

ہاؤسنگ ری کنسٹرکشن یونٹ (HRU)-بلوچستان، جو انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پروجیکٹ (IFRAP) کے تحت قائم کیا گیا ہے، ایک کمیونٹی پرمبنی اقدام ہے جو 2022 کے سیلاب سے تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر نو اور کمیونٹیز کی بحالی پر مرکوز ہے۔ ورلڈ بینک کی نگرانی میں، حکومت پاکستان کی طرف سے وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کے ذریعے فنڈز فراہم کیے جانے والے، HRU نہ صرف گھروں کی تعمیر نو کر رہا ہے، بلکہ یہ بلوچستان میں معاشی بحالی، روزگار کی تخلیق، سماجی تبدیلی اور پائیدار کمیونٹی کی ترقی کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ 2022 کا سیلاب پاکستان کی تاریخ کی بدترین قدرتی آفات میں سے ایک تھا جس میں تباہی کے پیمانے کا اندازہ لگانے کے لیے ایک جامع پوسٹ ڈیزاسٹر ضروریات کا جائزہ لیا گیا، جس سے مکانات، انفراسٹرکچر اور پیداواری شعبوں جیسے زراعت، چھوٹے اور درمیانے درجے کی کاروباری زندگیوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ ہزاروں خاندان بے گھر ہو گئے، گھر، سکول، ہسپتال اور سڑکیں بہہ گئیں یا کھنڈر بن گئیں۔ اس آفت نے مقامی معیشتوں کو درہم برہم کر دیا، بہت سے لوگ بے روزگار اور ضروری [illegible] رسائی کے بغیر رہ گئے۔ ان

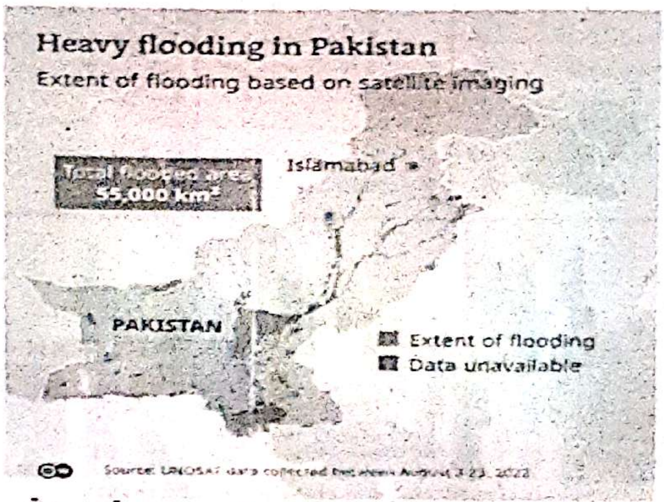

کمیونٹیز کی لچک اور عزم قابل ذکر ہے۔ HRU ان علاقوں کی معاشی بہتری میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آب و ہوا کے موافق گھروں کی تعمیر نو کے ذریعے، یہ اقدام مقامی معیشت میں رقم داخل کر رہا ہے، جس کے ذریعے براہ راست فائدہ اٹھانے والوں کے بینک کھاتوں میں مرحلہ وار مالیاتی منتقلی کی جا رہی ہے۔ تعمیراتی عمل مکمل طور پر مستفید افراد کی قیادت میں ہے، جس میں عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں، HRU، FPMU، IFRAP اور

قریبی نگرانی کی جاتی ہے۔ بحالی کی اس کوشش سے تعمیراتی کارکنوں، مواد فراہم کرنے والوں اور چھوٹے کاروباروں کو فائدہ پہنچ رہا ہے، متاثرہ علاقوں میں معاشی سرگرمیاں بحال ہو رہی ہیں۔ مزید برآں، IFRAP ضروری بنیادی ڈھانچے کو بھی بحال کر رہا ہے، بشمول سڑکیں، پانی کی فراہمی کے نظام، آبپاشی کے نیٹ ورکس اور ابتدائی وارننگ کے نظام کے ساتھ ساتھ روزی روٹی بڑھانے کے پروگراموں کو فروغ دیتا۔ یہ کوششیں

طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے حکومت پاکستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ HRU روزگار کا ایک اہم محرک ہے، خاص طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر، سپلائی چینز اور غیر سرکاری اقدامات میں۔ سیلاب سے متاثرہ تمام 33 اضلاع میں مکمل طور پر لاگو ہونے کے بعد، HRU سے ہزاروں ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے، جس سے ہنر مند اور غیر ہنر مند کارکنوں کو فائدہ پہنچے گا، بشمول مقامی مزدور اور گھر کی تعمیر نو میں مصروف یومیہ اجرت والے

لچک کے معیارات کی پابندی کو یقینی بنانا 72 متعلقہ صنعتوں بشمول سیمنٹ، اسٹیل، سیرامک، اینٹ، شیشہ، پینٹ، ایلومینیم، ماربل، لکڑی کی پروسیسنگ، پلمبنگ، الیکٹریکل وائرنگ، نقل و حمل اور مختلف تعمیراتی سامان میں بالواسطہ روزگار کے مواقع۔ روزگار کی یہ لہر آمدنی کو بحال کر رہی ہے اور ہزاروں خاندانوں کو مالی تحفظ فراہم کر رہی ہے، جس سے انہیں سیلاب کے معاشی صدمے سے نکلنے میں مدد مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ، چھوٹی صنعتوں اور مقامی

لچکدار مصنوعات کو تعمیر نو کے عمل میں فعال طور پر شامل کیا جائے گا، جس سے مقامی کاروباروں اور پائیدار اقتصادی ترقی کی حمایت کی جائے گی۔ HRU کا اثر ہاؤسنگ اور معاشی بہتری سے بڑھ کر ہے، یہ بیواؤں، معذور افراد اور کم آمدنی والے خاندانوں کو ترجیح دے کر کمزور گروپوں کو بااختیار بنا کر متاثرہ کمیونٹیز میں مثبت سماجی تبدیلی بھی لا رہا ہے۔ خاندانوں کو انتہائی موسمی حالات سے بچانے کے لیے محفوظ اور پائیدار گھروں کی تعمیر، تعمیر نو کی منصوبہ بندی کے عمل میں خواتین کو فعال طور پر شامل کرنا، اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کی ضروریات اور خدشات کو دور کیا جائے۔ فیصلہ سازی اور تعمیر نو کی کوششوں میں مقامی شرکت کے ذریعے کمیونٹی کی لچک کو تقویت دینا مستقبل کی آفات سے تحفظ کے لیے موسمیاتی لچکدار عمارت کو نافذ کرنا مستقبل کے موسمیاتی واقعات کے لیے حکمرانی، جوابدہی اور آفات سے نمٹنے کی تیاری کو بڑھانا۔ ہاؤسنگ ری کنسٹرکشن یونٹ بلوچستان حکومت پاکستان کے اس عزم کو برقرار رکھتا ہے کہ سیلاب کے بعد کی تعمیر نو کا مقصد صرف گھروں کی تعمیر نو نہیں ہے۔